روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 13 دسمبر 2011ء 17 محرم 1433 ہجری 13 فتح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 279

رعایا کا گناہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے قیصر روم کو دعوت اسلام کا جو خط بھجوایا تھا اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ اگر تم نے انکار کیا تو رعایا کے انکار کا گناہ بھی تیرے ذمہ ہوگا۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب ھل یرشد المسلم حدیث نمبر :2719)

مذہبی رہنماؤں کو دنیا کی مادی ترقی کی طرف توجہ دینے کی بجائے تباہی سے بچانے کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہئے

پوپ کے نام خط، اٹالین ترجمہ قرآن کا تحفہ اور قیام امن کیلئے کوششوں کی دعوت

ہنری مارٹن کلارک کے پڑپوتے نے حضور سے ملاقات کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 دسمبر 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ مخالفین مخالفت میں بڑھنے کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی طرف سے اس زمانے میں جاری کردہ روحانی چشمے سے فیضیاب ہونے سے محروم ہیں جبکہ سعید فطرت لوگوں نے آپ کو پہچانا، مانا اور آپ کی بیعت میں شامل ہوئے۔ حضور انور نے پاکستان میں احمدیوں کی مخالفت اور مخالفین کے عمل و کردار کے بارے میں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب اخلاقی گراوٹ اس حد تک چلی جائے اور خدا کا خوف دلوں سے غائب ہو جائے تو پھر مظلوموں کی آہیں، فریادیں اور پکاریں بھی اپنا کام دکھاتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ ہر جگہ قرآن کریم کی نمائشوں کا اہتمام کرتی ہے مگر مخالفین اس میں بھی روک ڈالتے ہیں۔

حضور انور نے اپنے دورہ ہالینڈ کے دوران ایک خطبہ جمعہ میں وہاں کے ممبر آف پارلیمنٹ Geert Wilders نامی شخص گستاخ رسول ﷺ کو خدا کا خوف اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین کی تھی تو اس کے نتیجے میں جو اس نے ردعمل دکھایا اور حکومت نے جو انصاف پسندی کا مظاہرہ کیا، اس کا مختصر ذکر کرنے کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ الٰہی جماعت ہے اور ہمیشہ وہی بات کرتی ہے جو حق و صداقت پر مبنی ہے۔ حضور انور نے کبابیر کے امیر جماعت کا ایک مذہبی تقریب میں شمولیت کی غرض سے اٹلی جانے، پوپ اور بڑے بڑے عمائدین کو حضور انور کے پیغام پر مشتمل ایک خط پہنچانے اور انہیں اٹالین زبان میں ترجمہ قرآن کا نسخہ پیش کرنے کا تذکرہ فرمایا۔

حضور انور نے پوپ کے نام اپنے پیغام میں فرمایا جب ہمارے نبی صلی اللہ ﷺ کی عزت و ناموس پر حملے کئے جاتے ہیں تو ہمیں شدید تکلیف پہنچتی ہے۔ دین حق کی بنیادی تعلیم تقویٰ پر عمل ہے۔ آج کل دنیا کے امن کی بربادی اس لئے ہے کہ آزادئ خیال اور ضمیر کی آڑ میں بعض لوگ ایک دوسرے کے جذبات سے کھیلتے ہیں اور مذہبی طور پر بھی تکلیف پہنچائی جاتی ہے۔ آجکل چھوٹے پیمانے پر جنگیں شروع ہیں۔ آج دنیا کو ضرورت اس امر کی ہے کہ ان جنگوں کو ختم کرنے کی کوشش کی جائے ورنہ عالمی جنگ کی صورت بھی بن سکتی ہے۔ پس ہمیں دنیا کی مادی ترقی کی طرف زیادہ توجہ دینے کی سوچ رکھنے کی بجائے اس کو تباہی سے بچانے کی طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے ورنہ تباہی یقینی ہے۔ پس مذہبی لیڈروں کو آپس کی دشمنیوں اور حقوق کی تلفی سے دنیا کو بچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ کرے کہ وہ اس پیغام کو سمجھ جائیں، انسانیت کی قدروں کو یہ لوگ قائم کرنے والے ہوں اور مذاہب کا احترام کرنے والے ہوں اور سب سے بڑھ کر خدائے واحد کو پہچاننے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم تو حضرت مسیح موعود کے ساتھ جڑ کر دین حق کی نئی شان سے کامیابیوں کے نظارے دیکھ رہے ہیں بلکہ غیر بھی جو متعصب نہیں یہ اعتراف کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے مقصد کو پالیا۔ حضور انور نے ایک عیسائی پادری ہنری مارٹن کلارک کی طرف سے حضرت مسیح موعود پر ایک جھوٹا مقدمہ قتل قائم کرنے اور پھر اس سے باعزت بریت کا بھی ذکر فرمایا اور پھر حال ہی میں ہنری مارٹن کلارک کے پڑپوتے کی حضور انور کے ساتھ ملاقات کا بھی ذکر فرمایا جس میں اس نے اس بات کا اقرار کیا کہ ہنری مارٹن کلارک ماضی میں کھو گیا جبکہ اس کے مدمقابل جو شخص تھا وہ دنیا بھر میں کامیاب ہے۔ فرمایا کہ بہرحال حضرت مسیح موعود کی صداقت آج انہی دشمنان دین حق کی اولادوں کے منہ سے اللہ تعالیٰ ظاہر فرما رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو مجھے چھوڑے گا اس نے خدا تعالیٰ کو چھوڑ دیا۔ میرے اقرار سے خدا تعالیٰ کی تصدیق ہوتی ہے اور اس کی ہستی پر قوی ایمان پیدا ہوتا ہے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو ہر جگہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ حضور انور نے آخر پر مکرمہ مریم خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ذکری صاحب چوبارہ ضلع لیہ کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیئے جانے نیز مکرمہ عظیم النساء صاحبہ اہلیہ مکرم بہادر خان صاحب درویش مرحوم قادیان، مکرم سلیمان احمد صاحب مربی انڈونیشیا اور مکرم الحاج ڈی ایم کالوں صاحب آف سیرالیون کی وفات پر تمام مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

محترمہ مریم خاتون صاحبہ آف چوبارہ ضلع لیہ کی قربانی

افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 5 دسمبر 2011ء کو شام پانچ بجے محترمہ مریم خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ذکری صاحب ساکن چوبارہ ضلع لیہ نے اپنے خاندان کے ہمراہ اپنی زمین کا دفاع کرتے ہوئے جان آفرین کے سپرد کر دی۔ مرحومہ کی عمر 25/26 سال تھی۔ تفصیلات کے مطابق مرحومہ کا گھرانہ مربی ہاؤس سے ملحقہ ہے اس رقبہ میں دیگر چند احمدی گھرانے بھی آباد ہیں۔ چند سال قبل مخالف فریق نے بھی مشترکہ کھاتہ سے زمین خریدی اور بعد میں محکمہ مال سے ساز باز کر کے مرحومہ کے خاندان کا انتقال اراضی منسوخ کرا دیا۔ جس کا مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ اس سے پہلے بھی مخالف فریق حملہ کر کے زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کر چکا تھا۔ مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ وقوعہ کے روز 13 افراد پر مشتمل گروہ (8 مرد، 5 خواتین) نے ایک بار پھر رقبہ پر قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ مزاحمت کرنے پر بظاہر اینٹ مار کر جبکہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق کسی چیز کے دستہ کے وار سے محترمہ مریم خاتون صاحبہ کو شدید زخمی کر دیا جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی قربان ہو گئیں۔ مرحومہ کے خاوند اور خاوند کی دو بہنیں بھی وقوعہ میں زخمی ہوئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد قریبی جماعت شیر گڑھ ضلع لیہ میں تدفین عمل میں آئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2011ء میں مرحومہ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب ادا فرمائی۔

محترمہ مریم خاتون صاحبہ اور ان کے خاوند محترم محمد ذکری صاحب باہمی چچا زاد ہیں۔

باقی صفحہ 8 پر

مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت

از افاضات حضرت مصلح موعود

کوئی نہ کوئی پیشہ اور فن ضرور سیکھنا چاہیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مورخہ 21/اپریل1939ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

’’میرے خیال میں خالی پڑھنا لکھنا کافی نہیں بلکہ کتابی تعلیم کی نسبت عملی تعلیم کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور اسی لئے میں نے تحریک جدید میں یہ بات بھی رکھی تھی کہ کوئی شخص بے ہنر نہ رہے۔ ہر احمدی کو کوئی نہ کوئی پیشہ آنا چاہئے اور اس لئے میں صرف لفظی تعلیم پر بس نہیں کروں گا۔ بلکہ کوشش کروں گا کہ ہر فرد کوئی نہ کوئی پیشہ جانتا ہو کوئی نجاری، کوئی لوہار کا کام، کوئی موچی کا کام، کوئی کپڑا بُننا اور کوئی معماری وغیرہ جانتا ہو۔ غرضیکہ ہر شخص کوئی نہ کوئی پیشہ اور فن جانتا ہو۔

اسی طرح بعض اور باتیں جو عملی زندگی میں کام آنے والی ہیں وہ بھی سیکھنی چاہئیں۔ میں انہیں کھیلیں نہیں بلکہ کام ہی سمجھتا ہوں مثلاً گھوڑے کی سواری، تیرنا، کشتی چلانا اور تیراندازی وغیرہ ہیں ہر احمدی کوشش کرے کہ ان میں سے کوئی نہ کوئی کام سیکھے اور ہو سکے تو سب سیکھے۔

حضرت خلیفہ اول کئی بار یہ واقعہ سنایا کرتے تھے اور ان سے سُن کر میں نے بھی کئی دفعہ سُنایا ہے کہ حضرت اسماعیل شہید ایک دفعہ دہلی سے اپنے پیر حضرت سید احمد بریلوی صاحب سے جو افغانستان کی سرحد پر سکھوں کے ساتھ لڑنے کی تیاری کر رہے تھے ملنے کے لیے جا رہے تھے جب وہ اٹک پہنچے تو انہیں بتایا گیا کہ یہاں ایک سکھ ایسا اچھا تیراک ہے کہ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا انہوں نے پوچھا کہ کیا کوئی مسلمان بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا اُنہیں بتایا گیا کہ نہیں۔ یہ سن کر باوجود اس کے کہ وہ ایک نہایت اہم کام پر جا رہے تھے وہیں ٹھہر گئے، تیرنے کی مشق کی، اس سکھ سے مقابلہ کیا اور پھر اسے شکست دے کر آگے بڑھے۔ یہ ایمانی غیرت ہے۔ پہلے (-) یہ گوارا نہیں کر سکتے تھے کہ کوئی شخص کسی فن میں بھی ان سے آگے بڑھ جائے لیکن اب تو یہ حالت ہے کہ جب (-) کسی کو اپنے سے آگے بڑھتا ہوا دیکھتے ہیں تو بجائے اس کے کہ ان میں کوئی غیرت پیدا ہو وہ کندھے ہلاتے ہوئے گزر جاتے ہیں کہ ہمیں کیا۔ مومن میں یہ غیرت ہونی چاہئے کہ کسی فن میں بھی کوئی اس سے آگے نہ بڑھنے پائے۔

پس ہر احمدی کو کوئی نہ کوئی پیشہ اور فن ضرور سیکھنا چاہئے اور اس کے لئے جماعت کے پیشہ ور دوست اپنے نام لکھوائیں کہ وہ کس حد تک اپنا کام دوسروں کو سکھا سکتے ہیں۔ اس سکیم کو عملی صورت دینے کے لیے میں بعد میں کمیٹیاں مقرر کروں گا میرا مطلب یہ ہے کہ یہ پیشے اس حد تک ہر شخص کو آ جائیں کہ وہ اپنے گھر میں بطور شغل ان کو کر سکے اور پھر انہیں ترقی دے سکے۔ جب کوئی پیشہ معمولی طور پر آ جائے تو پھر رغبت سے اسے بڑی ترقی دی جا سکتی ہے۔

پھر فرمایا:

پیشوں کے علاوہ بعض فنون بھی ایسے ہیں جو سیکھنے چاہئیں جنگ عظیم کے زمانہ میں ولایت میں ایک شخص بارکر نامی تھا اس کے متعلق بہت شور پڑا کہ وہ ٹوٹی ہوئی ہڈیاں جوڑ دیتا ہے۔ وہاں یہ بات خلاف قانون ہے کہ کوئی شخص بغیر سرٹیفیکیٹ حاصل کئے سرجری کا پیشہ اختیار کرے۔ اس لئے اس پر مقدمہ چلایا گیا مگر سینکڑوں فوجیوں نے شہادتیں دیں کہ اس شخص نے ہماری ایسی ہڈیاں جوڑ دی ہیں جن کو ڈاکٹر لا علاج قرار دے چکے تھے۔ آخر گورنمنٹ کو اسے سرٹیفیکیٹ دینا پڑا۔ یہاں قادیان میں بھی بعض لوگ ایسے فن جانتے ہیں اور باہر بھی ہیں۔ بعض نائی یا اور لوگ ہیں جو ٹوٹی ہوئی ہڈیاں جوڑ دیتے ہیں یا بڑے بڑے خراب زخم اچھے کر دیتے ہیں مجھے خود یاد ہے بچپن میں میرے پاؤں میں ایک دفعہ سخت چوٹ لگی تھی اور وہاں کبھی کبھی شدید درد ہوتا تھا یہاں ایک دوست کی بیوی کو یہ فن آتا تھا کہ ایسی چوٹوں کا علاج کر سکے۔ ایک دفعہ میاں بیوی میں جھگڑا ہوا اور بیوی میرے پاس شکایت لے کر آئی کہ میرا خاوند مجھے اس کام سے روکتا ہے اور کہتا ہے کہ غیر مردوں کی چوٹوں پر مالش وغیرہ نہیں کرنے دوں گا یہ ناجائز ہے۔ میں نے کہا کہ یہ بات تو صحیح نہیں احادیث سے تو ثابت ہے کہ صحابہ میں عورتیں ہی مرہم پٹی کیا کرتی تھیں اس وقت تو مجھے خیال نہ آیا مگر بعد میں جب ایک دفعہ اس درد کا حملہ ہوا تو میں نے پتہ کرایا وہ عورت تو فوت ہو چکی تھی مگر مجھے بتایا گیا کہ اس نے اپنی لڑکی کو وہ فن سکھایا ہوا ہے میں نے اسے بلوا کر پاؤں پر مالش کرائی اس نے کہہ دیا تھا کہ پہلے یہاں ورم ہو جائے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ دو تین روز تو بہت ورم رہا پھر آرام آ گیا اور اب دس سال کے قریب ہو چکے ہیں وہاں درد نہیں ہوا حالانکہ پہلے میں ہمیشہ علاج کراتا رہتا تھا۔ کئی مرہمیں لگا چکا تھا اور آیوڈین وغیرہ بھی لگاتا رہتا تھا۔ تو یہ فن جسے ہڈی ٹھیک کرنا کہتے ہیں کئی لوگ جانتے ہیں۔ یہ مجھے معلوم نہیں کہ طبی اصطلاح میں اسے کیا کہا جاتا ہے مگر بعض اَن پڑھ لوگ اس کے ایسے ماہر ہوتے ہیں کہ ڈاکٹروں سے بھی بڑھ جاتے ہیں۔ بعض نائیوں کے پاس ایسی مرہمیں ہیں کہ جن سے ڈاکٹروں کے لاعلاج زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کو ایک دفعہ ایک شخص نے لکھا کہ میری لات پر ایک زخم ہے اور ڈاکٹر کہتے ہیں کہ لات کٹوانی پڑے گی۔ حضور نے اسے لکھا کہ بعض جراح بھی اپنے فن میں بڑے ماہر ہوتے ہیں اور خطرناک زخم اچھے کر دیتے ہیں۔ آپ کٹوانے سے پیشتر کسی جراح سے بھی علاج کرا کر دیکھ لیں۔ بعد میں اس دوست نے لکھا کہ میں نے ایک نائی کو دکھایا تھا جو کہ اس علاقہ میں جراحی کے لیے مشہور تھا اس نے علاج کیا اور اب میں اچھا ہوں اور ڈاکٹر بھی اس پر حیران ہیں۔ تو ایسے فنون ابھی زندہ ہیں۔

سید احمد نور صاحب کابلی کے ناک پر زخم تھا انہوں نے کئی علاج کرائے لاہور کے میوہسپتال میں گئے ایکسرے کروا کر علاج کرایا مگر زخم اور بھی خراب ہوتا گیا آخر وہ پشاور گئے اور وہاں ایک نائی سے علاج کرایا۔ اس نے صرف تین روز دوائی استعمال کرائی اور زخم اچھا ہو گیا۔ تو اب بھی ایسے ماہرین فن موجود ہیں جن کو ایسے ایسے پیشے آتے ہیں کہ اگر انہیں زندہ رکھا جائے تو ان سے آگے کئی نئے پیشے جاری ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کے جاننے والے چونکہ انہیں زندہ رکھنے کی کوشش نہیں کرتے اس لیے وہ ترقی نہیں کر رہے۔ اگر ان کی طرف لوگوں کو توجہ ہو تو ان سے آگے کئی فنون چل سکتے ہیں۔ مثلاً یہی ہڈیوں کا ٹھیک کرنا ہے، پہلوان اور نائی اسے جانتے ہیں اور اس سے پرانی دردوں اور ٹیڑھی ہڈیوں کو درست کیا جا سکتا ہے۔ اسے سیکھ کر پھیلانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(بحوالہ ’’تلقین عمل‘‘ صفحہ نمبر 178 تا 179)

اک وہی رحمان ہے

قادرِ مُطلق خدا کی ذات پر ایمان ہے
وہ خدا وہم و گماں سے جس کی بالا شان ہے

برگ و گل میں اور چمن کے رنگ و بو میں ہر طرف
اس کی قدرت کے تماشوں کا عجب سامان ہے

بے کسوں اور غم زدوں کے درد کا ہے چارہ گر
بے سہاروں کا سہارا اک وہی رحمان ہے

اس کی ہستی سے دمِ ہستی میں سوز و ساز ہے
الغرض اس کے سہارے زندگی میں جان ہے

سب خطائیں اور جفائیں بخش دیتا ہے وہی
کیا عجب اس کی نگاہ لطف کا احسان ہے

ایک جھلک اس کی محمد مصطفٰے میں دیکھئے
جس کے دل پر عرش سے نازل ہوا قرآن ہے

جُستجوئے یار میں کھو کر جو صدیقی رہا
وہ بڑا ہی نیک فطرت با خدا انسان ہے

شریف احمد صدیقی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

روزانہ باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا اور پھر ترجمہ سمجھنا، نوٹس بنانا، تفسیر اور حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے سے علم حاصل ہوگا یہ آپ کی تربیت کا ذریعہ بن جائے گا

اللہ تعالیٰ سے جب تک تعلق پیدا نہ ہو کوئی تعلیم کام نہیں آئے گی۔ تعلیم برائے تعلیم بے مقصد ہے جب تک تضرّع سے کی گئی دعا ساتھ نہ ہو۔ آپ کے عمل ایسے ہوں کہ آپ مشعل کی طرح چمکیں اور روشنی پھیلائیں۔ اگر یہ ہوگا تو آپ میری اور آئندہ خلفاء کی فکر دُور کرنے والی ہوں گی کہ آئندہ نسلیں محفوظ ہاتھوں میں ہیں

چھوٹی بچیاں جس طرح سکول کا دیا ہوا نصاب یاد کرتی ہیں اسی طرح دین سیکھنے کے لئے بھرپور کوشش کریں۔ نماز کبھی نہ چھوڑیں۔ قرآن کریم روزانہ پڑھیں۔ والدین کا کہنا ہمیشہ مانیں۔ دوسرے بہن بھائیوں کے لئے نمونہ بنیں۔ تربیتی کلاسوں وغیرہ میں واضح طور پر محسوس ہوجائے کہ آپ کے اخلاق اعلیٰ معیار کے ہیں

(واقفات نو برطانیہ کے اجتماع منعقدہ یکم مئی 2011ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت شمولیت اور اختتامی خطاب)

مکرمہ حامدہ سنوری فاروقی صاحبہ

برطانیہ کی واقفات نو کا ایک روزہ اجتماع اتوار یکم مئی 2011ء کو طاہر ہال بیت الفتوح میں منعقد ہوا۔ اس میں برطانیہ کے طول و عرض سے تمام مجالس کی طرف سے 458 واقعات نو حاضر ہوئیں۔ رجسٹریشن کے بعد صبح دس بج کر دس منٹ پر کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا۔ محترمہ زاہدہ بشیر صاحبہ قائمقام صدر لجنہ برطانیہ نے وقف نو کی اہمیت، خلافت احمدیہ اور نظام جماعت کے بارہ میں تقریر کی۔ اس کے بعد نصاب کے مطابق ٹیسٹ لیا گیا جس میں پچاس فیصد سے زیادہ بچیوں نے تسلّی بخش نمبر حاصل کئے۔ عمر کے مطابق بنائے گئے گروپس میں بچیوں نے مختلف علمی پروگراموں میں حصہ لیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اختتامی تقریب میں شمولیت کے لئے تشریف لائے اور واقفات نَو کو اپنی زرّیں نصائح سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری پر اختتامی اجلاس کی کارروائی قرآن پاک کی تلاوت سے شروع کی گئی۔ تلاوت کے لئے سورۃ آل عمران کی آیات 36-37 کا انتخاب کیا گیا تھا۔ پھر واقفات نو نے قصیدہ پیش کیا جس کے بعد حضور انور نے خطاب فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب انگریزی زبان میں تھا۔ ذیل میں اس خطاب کا خلاصہ ہدیۂ قارئین ہے۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ آپ اپنے واقفات نو کے اجتماع کے لئے جمع ہوئی ہیں۔ مجھے امید ہے اور میری دعا ہے کہ آپ سب اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گی۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ ایک بہت اہم چیز جو آپ سب کو یاد رکھنی چاہئے، جس کے بارہ میں پہلے بھی مَیں کہہ چکا ہوں، وہ یہ ہے کہ آپ کے پیدا ہونے سے پہلے آپ کے والدین نے آپ کی زندگی وقف کرنے کا عہد کیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس خیال کے ساتھ کہ جماعت کو آئندہ بہت بڑی تعداد میں خدمتگاروں کی ضرورت ہوگی اور چند سو لوگ کافی نہیں ہوں گے، یہ سکیم شروع کی تھی اور آپ کے والدین نے اسی طرح عہد کیا تھا جیسا کہ حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ نے بچے کی پیدائش سے پہلے کیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ سورۃ آل عمران کی جو آیات (36-37) شروع میں تلاوت کی گئی ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح حضرت مریمؑ کی والدہ نے دعا کی۔ ابھی اس کا ترجمہ بھی آپ نے سنا کہ انہوں نے عرض کیا کہ ’’اے میرے ربّ! جو کچھ بھی میرے پیٹ میں ہے یقیناً وہ مَیں نے تیری نذر کردیا‘‘۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ ’’اے میرے ربّ! میں نے تو بچی کو جنم دیا ہے جبکہ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اُس نے کس چیز کو جنم دیا تھا اور نر مادہ کی طرح نہیں ہوتا‘‘۔ یعنی ایسا کام جو لڑکی کرسکتی تھی لڑکا نہیں کرسکتا۔ حضرت مریمؑ کو ایسا اعلیٰ مقام عطا کیا گیا کہ انہیں نبی کو جنم دینے کی سعادت ملی۔ تمام انبیاء کو اسی طرح عورتوں نے ہی جنم دیا تھا۔

حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں دو عورتوں کا ذکر ملتا ہے۔ ایک حضرت مریمؑ اور دوسرے فرعون کی بیوی۔ فرعون کے مظالم کے باجود فرعون کی بیوی خدا تعالیٰ کی طرف جھکی۔ ان دونوں نے ہر قسم کی برائیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی اور دونوں نے اپنی عزت کی حفاظت کی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اِن دونوں عورتوں کو مثال کے طور پر بیان فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ بہت سی احمدی عورتوں کو تو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ بیٹا پیدا ہونے والا ہے یا بیٹی مگر اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔ واقفات نَو اسی طرح پیدا ہوئی ہیں اور واقفین لڑکے بھی۔ آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کی ماؤں نے یہ عہد کیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر یہ فضل کیا ہے۔ آپ میں سے بہت سی اب بلوغت تک پہنچ گئی ہیں اور یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کررہی ہیں۔ آپ کو یہ احساس ہوجانا چاہئے کہ جو عہد آپ کے والدین نے کیا تھا اب جبکہ آپ پندرہ سال کی ہوگئی ہیں، آپ کو بذات خود اس عہد کی تجدید کرنی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک نکتہ جو بہت دفعہ مَیں نے یاد کروایا ہے وہ یہ ہے کہ آپ میں سے پندرہ سال سے اوپر لڑکیاں اس عہد کی تجدید کریں مگر صرف تجدید کرنا ہی کافی نہیں۔ آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ پر بہت بڑی ذمہ داری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مَیں نے پچھلے سال لجنہ برطانیہ کے اجتماع پر حضرت اُمّ عمارہؓ کی مثال دی تھی۔ وہ جنگ میں زخمیوں کی مرہم پٹی کررہی تھیں۔ میدان اُحد میں وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لئے آنحضورؐ کے سامنے کھڑی ہوگئیں۔ حضرت اُمّ عمارہؓ نے نہایت بہادری کا مظاہرہ کیا جو مَردوں کے لئے بھی مشکل تھا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کی اِس بارہ میں تعریف فرمائی۔ ہر احمدی عورت اور وقف زندگی فرد کی بہت بڑی ذمّہ داری ہے۔ اِس زمانہ میں کوشش کرنی چاہئے کہ احمدی خاتون کا کردار نمایاں ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ میری دعا ہے کہ آپ پر جو ذمہ داریاں واقفاتِ نو ہونے کی حیثیت سے عائد ہوتی ہیں آپ انہیں پورا کرنے کی توفیق پائیں۔ آپ پر جو ذمہ داری ہے وہی ہے جو اُن نیک خواتین حضرت مریمؑ اور فرعون کی بیوی نے ادا کی تھیں۔ سب سے اہم فرض آپ پر نیک زندگی گزارنا ہے۔ اب آپ اُس عمر کو پہنچ گئی ہیں کہ سمجھ سکتی ہیں کہ آپ کی ذمہ داریاں کیا تھیں۔ سب سے اوّل تو دینی تعلیمات کو سمجھنا ہے۔ بغیر سمجھے آپ خود بھی صحیح طور پر عمل نہیں کرسکتیں اور نہ ہی اگلی نسل کو راہنمائی دے سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ سب سے اہم ذریعہ تعلیم قرآن کریم ہے۔ روزانہ باقاعدہ تلاوت قرآن کریم اور پھر ترجمہ سمجھنا، نوٹس بنانا، تفسیر کو پڑھنا چاہئے۔ تفسیر قرآن کریم اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں مہیا ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود کی کتب ہیں۔ جو کتابیں حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی کے آخری زمانہ میں تحریر فرمائیں وہ پڑھنے کے لحاظ سے آپ کے لئے نسبتاً آسان ہوں گی اور اگر آپ چاہیں تو اُن کتابوں سے پڑھنا شروع کریں۔ اردو جاننے والے اردو میں پڑھیں۔ جن کو اردو زبان نہیں آتی اُن کے لئے انگریزی زبان میں Essence of Islam کے نام سے تراجم چھپ چکے ہیں۔ انگریزی دان اُن تراجم کو پڑھیں۔ اگر آپ ان ذرائع سے علم حاصل کریں گی تو یہ آپ کی تربیت کا ذریعہ بن جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا: یاد رکھیں آپ کی تعلیم و تربیت کے حاصل کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے جب تک تعلق پیدا نہ ہو کوئی تعلیم کام نہیں آئے گی۔ تعلیم برائے تعلیم بے مقصد ہے جب تک تضرّع سے کی گئی دعا ساتھ نہ ہو۔ تاکہ آپ کی روحانی ترقی ہوسکے۔ جب یہ ہوگا تو دنیاوی لذّات آپ کی زندگی سے غائب ہوجائیں گی۔ تب آپ میں صحیح واقفاتِ نو کی رُوح پیدا ہوگی۔

حضور نے فرمایا: کئی سو واقفاتِ نَو برطانیہ میں رہتی ہیں۔ اگر آپ سب یہ روح پیدا کریں تو آئندہ نسلوں کی تربیت کے علاوہ احمدیت کا پیغام برطانیہ بلکہ ساری دنیا میں پھیل جائے گا۔ اِس وقت ساری دنیا میں دینِ حق کے خلاف لکھا اور کہا جارہا ہے۔ خاص طور پر مومن عورتوں کے بارہ میں۔ ہر احمدی خاتون کو دینِ حق کے دفاع کے لئے کوششیں کرنی چاہئیں مگر واقفات نو کی ذمہ داری اور کردار تو اور بھی زیادہ نمایاں ہونا چاہئے۔ آپ کے والدین نے عہد کیا تھا کہ آپ کی زندگی کا ہر لمحہ خدمت دین کے لئے استعمال ہوگا۔ آپ میں سے جو پندرہ سال کی ہوں انہیں اِس عہد کی تجدید کرنی چاہئے۔ اور اس کے ساتھ آپ کے عمل ایسے ہوں کہ آپ مشعل کی طرح چمکیں اور روشنی پھیلائیں۔ مَیں دعا کرتا ہوں کہ یہ جذبہ اور روح آپ سب میں پیدا ہوا اور اگر یہ ہوگا تو آپ میری اور آئندہ خلفاء کی فکر دُور کرنے والی ہوں گی جس طرح چراغ سے چراغ جلتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ میں سے بڑی تو بعض شادی شدہ ہیں، بچوں والی بھی ہیں۔ ایسا نمونہ دکھائیں کہ نہ صرف اِس زمانہ کے لوگ ہی بلکہ آئندہ آنے والے بھی آپ کے لئے دعائیں مانگیں۔ مَیں امید کرتا ہوں کہ آپ کو اِن الفاظ سے اپنی ذمہ داری کا احساس ہوگا۔ اگر آپ یہ کریں تو صرف آپ مَردوں کے برابر نہیں بلکہ آگے نکل جائیں گی۔ واقفات نو اصل میں دنیا کی ناصرہ ہیں اور خلیفۂ وقت کی فکر کو دُور کرسکتی ہیں کہ آئندہ نسلیں محفوظ ہاتھوں میں ہیں۔ اس لئے یہ ذمہ داری آپ پر اور تمام احمدی عورتوں اور لڑکیوں پر ہے۔ آپ میں سے جنہوں نے بلوغت کی عمر کو پہنچ کر اپنے عہد کی تجدید کی ہے، آپ کی تمام زندگی، آپ کے الفاظ، آپ کے طَور واطوار اس چیز کے مظہر ہونے چاہئیں کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر ترجیح دی ہے اور آپ کو کسی انعام کی طلب نہیں، خدمات دینیہ کا ولولہ محض خدا تعالیٰ کے لئے ہے۔ پھر آپ حقیقی واقفات نو بن جائیں گی۔ صرف نام کی نہیں بلکہ حقیقت میں، اور آپ نے اپنا عہد پورا کردیا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ عہدوں کو پورا کرنے کے بارہ میں سوال کیا جائے گا۔ اِس کو ذہن میں رکھیں تو آپ کو خدا تعالیٰ سے مدد ملے گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ آپ تمام ذمّہ داریوں کو احسن رنگ میں پورا کرنے والی ہوں۔

آپ میں سے چھوٹی بچیوں سے مَیں کہوں گا کہ جس طرح آپ سکول کے کاموں کی طرف توجہ دیتی ہیں، سکول کا دیا ہوا نصاب یاد کرتی ہیں، سبق دہراتی ہیں، اُسی طرح دین سیکھنے کے لئے بھی بھرپور کوشش کریں۔ نماز کبھی نہ چھوڑیں۔ قرآن کریم روزانہ پڑھیں خواہ ایک رکوع یا چند سطریں ہی ہوں۔ والدین کا کہا ہمیشہ مانیں۔ دوسرے بہن بھائیوں کے لئے نمونہ بنیں۔ یہ نہیں کہ آپ کسی احساس برتری کا شکار ہوں بلکہ اِس کے برعکس آپ کو دوسروں کی عزّت کرنی سیکھنا چاہئے۔ تربیتی کلاسوں وغیرہ میں واضح طور پر محسوس ہوجائے کہ آپ کے اخلاق اعلیٰ معیار کے ہیں۔ نصاب جو آپ کو دیا گیا ہے، اپنی عمر کے مطابق اُسے پورا کریں۔ یہ آپ کی اعلیٰ تربیت کا ذریعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی احسن رنگ میں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم امتیاز احمد خان صاحب ریسکیو 1122

مختلف حادثات کے وقت چند احتیاطی تدابیر

آگ لگنے کی صورت میں

☆ اگر آپ کے کپڑوں کو آگ لگ جائے تو بدحواس ہوکر ادھر ادھر مت بھاگیں، اس سے آگ اور زیادہ بھڑکے گی۔

☆ فوراً اپنے ہاتھوں سے اپنے چہرے کو ڈھانپ لیں تاکہ آپ کی آنکھیں، چہرہ اور سانس کا راستہ محفوظ رہیں۔

☆ فوراً زمین پر لیٹ کر، اپنے آپ کو زمین پر رول کرکے آگ بجھانے کی کوشش کریں۔

☆ اگر آپ کسی دوسرے کے کپڑوں کو آگ لگی ہوئی دیکھیں تو فوراً اسے ان ہدایات پر عمل کرنے کو کہیں یا کسی موٹے کپڑے یا کمبل وغیرہ سے ڈھانپ کر آگ بجھانے کی کوشش کریں۔

کثیر المنزلہ عمارت میں آگ لگنے کی صورت میں

☆ لفٹ کا ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ ایمرجنسی انخلاء کی سیڑھیوں کی طرف دوڑیں۔

☆ لفٹ کے پاس اگر کوئی ایمرجنسی انخلاء کا پلان لگا ہے تو اسے دیکھ لیں۔ ہوسکے تو موبائل سے اسکی تصویر بنالیں۔ اور اسکی مدد سے ایمرجنسی انخلاء کے راستے کو تلاش کریں۔

☆ آگ سے بچنے کے لیے اپنی قمیص کے کالر کھڑے کرلیں۔ آستینیں نیچے کرلیں اور سر اور منہ کو کسی گیلے کپڑے سے ڈھانپ لیں۔

☆ کھڑکی سے نیچے اترنے سے پہلے اپنے موبائل کی ٹارچ یا سکرین آن کرکے ہلائیں تاکہ آپ کو دیکھ لیا جائے۔

☆ فوراً 1122 پر کال کریں۔

☆ آگ بجھاتے ہوئے اگر کمرے میں چیزیں سلگنا شروع ہوجائیں تو کسی بھی وقت فلیش اور (آگ کا بھڑکنا) ہوسکتا ہے۔

☆ اپنے پیچھے دروازہ بند کرتے ہوئے فوراً وہاں سے نکل جائیں اس سے آگ کے بھڑکنے میں رکاوٹ ہوگی۔

☆ عمارت میں کوئی بھی دروازہ کھولنے سے پہلے دروازے یا کنڈے کو ہاتھ سے چھوئیں، اگر بہت زیادہ گرم ہو تو اچانک دروازہ کھولنے سے بیک ڈرافٹ (آگ کا دھماکہ) ہونے سے آپ جل سکتے ہیں۔

☆ نکلتے ہوئے فرش کے قریب رہیں کیونکہ فرش کے قریب دھواں کم ہوتا ہے۔ اگر پانی مل سکے تو خود کو اچھی طرح بھگولیں اور کوئی کپڑا گیلا کر کے ناک منہ ڈھانپ لیں۔

☆ اگر راستے میں آپ کو جلا ہوا مریض ملے تو اسے گھسیٹنے کی کوشش مت کریں اس سے مریض کی کھال (Skin) اُتر سکتی ہے۔ اس کے اوپر پانی ڈالیں۔ اور ناک منہ کو گیلے کپڑے سے ڈھانپ کر باہر نکل جائیں۔

☆ راستے میں اگر کوئی آگ بجھانے والا آلہ مل جائے تو اٹھالیں اور راستے میں موجود چھوٹی آگ بجھاتے ہوئے راستے بنائیں۔

☆ اگر ایمرجنسی سیڑھیوں میں بھی آگ لگی ہو تو کسی کھڑکی کا شیشہ توڑ کر باہر موجود کسی پائپ کی مدد سے نیچے اترنے کی کوشش کریں یا بیڈشیٹس کو جوڑ کر کسی کھڑکی کے پیچھے پر اترنے کی کوشش کریں۔

خطرناک مواد والی جگہ پر آگ لگنے کی صورت میں تدابیر

CNG,LPG پٹرول پمپ اور کیمیکلز والی جگہ پر آگ لگنے کی صورت میں درج ذیل اقدامات کریں

☆ گاڑیوں میں گیس اور پٹرول ڈالنا فوراً بند کردیں۔

☆ عملہ کو ہدایت دیں کہ بجلی، گیس اور پٹرول کے مین کنکشن فوراً منقطع کردیں۔

☆ ایمرجنسی انخلا کے لیے فوراً سائرن/ہوٹر آن کردیں۔

☆ وہاں موجود لوگوں اور گاڑیوں کو زبردستی نکالنے کی کوشش کریں۔

☆ غیرضروری لوگوں اور غیرضروری گاڑیوں کا داخلہ روک دیں۔

☆ خود یا کسی دوسرے سے 1122 پر کال کروائیں۔

☆ آگ بجھانے والے آلے کی مدد سے آگ بجھانے کی کوشش کریں۔

☆ اگر آگ بجھانے والے آلے کے استعمال کا نہیں پتا تو ریت/مٹی کی بالٹیوں کی مدد سے آگ بجھانے کی کوشش کریں۔

☆ ڈیزل یا پٹرول کی آگ پر پانی ہرگز مت پھینکیں، اس طرح آگ ایک جگہ سے منتقل ہوسکتی ہے۔

☆ بہتے ہوئے تیل کو ریت/مٹی کی مدد سے روکنے کی کوشش کریں۔

☆ اگر آگ زیادہ پھیل جائے تو سلنڈرز یا کیمیکلز میں دھماکے ہوسکتے ہیں۔ فوراً وہاں سے نکل جائیں۔

☆ اگر کسی گاڑی کو آگ لگ جائے تو اسے کسی دوسری گاڑی کی مدد سے دور لے جانے کی کوشش کریں۔

☆ اگر گاڑی کو آگ لگے 5 یا 10 منٹ ہوگئے ہوں تو اس میں دھماکے ہوسکتے ہیں

☆ ملحقہ رہائشی علاقے کو خالی کروانے کی کوشش کریں کیوں کہ دھماکوں اور زہریلی گیس کی وجہ سے زخمی اور بے ہوش ہونے کا خطرہ ہوسکتا ہے۔

زلزلہ آنے کی صورت میں

☆ زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوتے ہی کوشش کریں گھر سے باہر نکل کر عمارت سے دور چلے جائیں

☆ باہر موجود بجلی کے کھمبوں اور تاروں سے دور رہیں۔

☆ اگر کسی وجہ سے گھر سے نکلنا ممکن نہ ہو تو فوراً کسی کونے میں پناہ لیں۔

☆ اگر ممکن ہو سکے تو دیواروں پر لگی ہوئی وزنی سینریاں اور فوٹو فریمز اتار لیں۔

☆ بڑی الماریوں کے نیچے کھڑے مت ہوں

بلکہ کسی میز، کمرے کے کونے یا سیڑھیوں کے نیچے پناہ لیں۔

☆اگر آپ ملبے میں پھنس گئے ہیں تو پرسکون رہیں اور اپنی توانائی کو بچا کر رکھیں۔

☆ زیادہ حرکت مت کریں شیشے اور لوہے کے سریے کی وجہ سے آپ زخمی ہو سکتے ہیں اور ملبہ آپ کے اوپر آ سکتا ہے۔

☆اگر موبائل فون ہے تو اس کے ذریعے کسی کو اطلاع کرنے کی کوشش کریں۔

☆ ہوسکتا ہے کچھ دن آپ تک مدد نہ پہنچ سکے اگر کوئی آپ کے قریب آئے تو موبائل سے یا کوئی چیز بجا کر اپنی طرف متوجہ کریں۔

☆لائٹر وغیرہ مت جلائیں آکسیجن کی کمی سے آپ کا دم گھٹ سکتا ہے۔گیس لیکج کی وجہ سے آگ بھی لگ سکتی ہے۔

☆زلزلے کے دوران کیے جانے والے اقدامات کی وقتاً فوقتاً مشق کرتے رہیں۔

دھماکہ ہونے کی صورت میں بھگدڑ میں پھنسنا

☆اگر کہیں آگ لگنے یا دھماکہ ہونے سے بھگدڑ مچ جائے تو فوراً اپنے حواس کو قابو میں کر کے لائحہ عمل بنائیں۔

☆اگر کوئی چیز پرس ہینڈ بیگ وغیرہ نیچے گر جائیں تو اُٹھانے کیلئے نہ جھکیں۔

☆اگر آپ ہجوم کے ساتھ بھاگ رہے ہیں اور نیچے گر جائیں تو فوراً اُٹھنے کی کوشش کریں کسی کو پکڑ کر کھڑے ہوں۔

☆اگر کسی بھی طرح کھڑے نہیں ہو پا رہے تو اپنے سر کو ہاتھوں اور کہنیوں کی مدد سے ڈھانپ کر بچائیں۔

☆ رینگ کر نکلنے کی کوشش میں نیچے گرے شیشے کے ٹکڑوں اور بجلی کی تاروں سے زخمی ہونے سے بچیں۔

☆ کبھی سیدھے سامنے سے بچ کر نکلنے کی کوشش نہ کریں لوگوں کے پیچھے نہ جائیں بلکہ سائیڈ والی دیوار تک پہنچنے کی کوشش کریں۔

☆اگر آپ کے پاس موبائل ہو تو خود 1122 پر فون کریں یہ نہ سوچیں کہ کسی نے کر دیا ہوگا۔

☆اگر کمرے میں دھواں بھی بھر گیا ہو تو اپنی آستین کو گیلا کرلیں اور ناک اس پر رکھ کر سانس لیں۔

☆ جب بھی آپ کسی جگہ جائیں چاہے مہمان کے طور پر یا خریداری کرنے مارکیٹ میں سینما میں یا پُر ہجوم جگہ پر تو اندر داخل ہوتے وقت راستے کو ضرور ذہن نشین کرتے جائیں۔

Vehicle Kidnapping

☆اگر آپ کو گاڑی سمیت اغوا کرلیا گیا ہے اور آپ گاڑی چلا رہے ہیں تو فوراً اندرونی طور پر خود کو سنبھال لیں مگر ان کو دکھائیں کہ آپ ڈرے ہوئے ہیں۔

☆اپنی گھبراہٹ دکھانے کیلئے ٹیڑھی میڑھی ڈرائیونگ کرنا شروع کردیں۔

☆فل لائٹس آن کردیں۔

☆اگر کسی سگنل پر پہنچے ہیں تو وہاں پولیس موجود ہو تو اشارہ توڑ دیں تاکہ پولیس آپ کا پیچھا شروع کردے۔

☆ جیسے ہی پولیس پیچھے سے آ کر گاڑی رکوائے اغواء کرنے والے کے سامنے فرمانبرداری دکھائیں مگر پولیس والے کو اگر آپ اشارے نہیں کر سکتے تو نشے میں ہونے کی acting کریں۔

☆اگر وہ آپ سے لائسنس مانگے اسے آپ ATM کارڈ دیں اور بہکی بہکی باتیں کریں تاکہ وہ آپ کو پکڑ لے۔

☆ یہ ہی موقع ہے اس موقع کو ضائع نہ کریں۔

Human Kidnapping

☆اگر آپ کے ہاتھ باندھ کر ڈگی میں ڈال کر لے جایا جا رہا ہے تو ڈگی میں کسی تیز دھار کنارے سے رگڑ کر کاٹنے کی کوشش کریں۔

☆جوتے کا تسمہ بھی بیچ میں سے گزار کر ایک سرا منہ میں ڈال کر رگڑ کے ذریعے ہاتھ کی ٹیپ کاٹی جاسکتی ہے۔

☆ گاڑی آہستہ ہونے پر ڈگی کھول کر بھاگ نکلیں۔

☆ ڈگی کے اندر بیک لائٹ کی تاریں ڈھونڈ کر کاٹ دیں۔

☆ ڈگی کے اندر سے بھی لاک کو کھولا جاسکتا ہے۔

شہد کی مکھیوں کا حملہ

☆ ہرگز نہ بھاگیں۔ رینگتے ہوئے مکھیوں والی جگہ سے نکلنے کی کوشش کریں۔

☆اگر آپ مکھیوں سے بچ کر دور نہیں جاسکتے تو فوراً زمین پر اوندھے منہ لیٹ کر اپنے چہرے کو چھپالیں۔

☆ منہ اور ناک کو ڈھانپ لیں۔ کیونکہ منہ میں ڈنگ لگنے سے سُوجن ہونے کی وجہ سے سانس کا راستہ بند ہوسکتا ہے۔

☆ قریب کہیں پانی کا تالاب ہے تو اس تالاب کے کم گہرے پانی میں اتر جائیں۔

☆اگر ارد گرد آگ بجھانے والا آلہ ہے تو اس آلہ کی پھوار متاثرہ شخص پر ماریں۔

☆اگر آپ کو ایک مکھی نے ڈس لیا ہے تو اس زہر کی خوشبو سے مزید مکھیاں آپ کی طرف متوجہ ہونگی۔

☆ یاد رکھیں 200 مکھیوں کے ڈسنے سے ایک سانپ کے ڈسنے جتنا زہر آپ کے جسم میں پہنچ جاتا ہے۔

☆ مکھی کے ڈسنے کی صورت میں متاثرہ جگہ کو دبا کر ڈنگ نکال دیں۔ گھر میں موجود سرکہ / آفٹر شیو / نمک متاثرہ جگہ پر رگڑیں۔ یہ سوجن کم کرنے میں مدد دے گا۔

☆ مکھیوں کے ڈسنے سے آپ کو شدید قسم کا الرجک ری ایکشن ہوسکتا ہے۔جسم میں سانس کے راستے کی بندش اور بلڈ پریشر کی کمی ہوسکتی ہے۔

☆ ہسپتال جا کر فوراً ڈاکٹر سے علاج کروائیں۔

فائرنگ سے بچنے کے طریقے

☆ اپنے دماغ اور حواس پر قابو رکھیں اور زیادہ سے زیادہ پرسکون رہنے کی کوشش کریں۔

☆ اپنے ارد گرد فوراً ایسی جگہ ڈھونڈیں جہاں آپ چھپ کر فائرنگ سے بچ سکیں۔

☆ فوراً محفوظ جگہ پر پہنچ کر ہیلپ لائن 15/ 1122 پر کال کریں۔

☆اگر آپ جانتے ہیں کہ دو فریقین میں Close فائرنگ ہو رہی ہے تو سائیڈ سے ہو کر کسی دیوار کی اوٹ کا سہارا لے کر نکلنے کی کوشش کریں۔

☆ کوئی گڑھا دیکھیں تو اس کے اندر لیٹ جائیں۔

☆ جب تک فائرنگ ہو رہی ہو تو ہرگز Move نہ کریں اور ساکت رہیں۔

☆ دیوار میسر نہ ہونے کی صورت میں درخت یا کسی اور چیز کی اوٹ میں چھپ جائیں۔

☆ فائرنگ اگر مشرق یا مغرب سے ہو رہی ہو تو شمال یا جنوب کی طرف کرالنگ کرتے ہوئے Move کریں۔

☆ آپ کسی چلتی ہوئی گاڑی کا بھی سہارا لے کر فائرنگ سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔اگر فائرنگ دائیں طرف سے ہو رہی ہو تو آپ گاڑی کے بائیں طرف، اگر بائیں طرف فائرنگ ہو رہی ہو تو آپ گاڑی کے دائیں طرف ہو کر گاڑی کے ساتھ ساتھ بھاگتے ہوئے اس علاقہ سے نکلیں۔

☆ کسی تقریب میں اگر ہوائی فائرنگ ہو رہی ہو تو چھت پر یا کھلی جگہ پر ہرگز مت کھڑے ہوں، کوئی اندھی گولی آپ کو لگ سکتی ہے۔

دوران ڈرائیونگ ایمرجنسی میں تدابیر

گاڑی کی بریک فیل ہونے کی صورت میں تدابیر:

☆ اپنے حواس بحال رکھیں۔

☆ گاڑی کی Hazard لائٹس اور ہیڈ لائٹس فوراً آن کردیں اور وقفے وقفے سے ہارن بجاتے رہیں۔

☆ سٹیئرنگ کو مضبوطی سے پکڑیں اور اپنے ہاتھ کے انگوٹھے انگلیوں کے ساتھ رکھیں۔ ورنہ جھٹکا لگنے کی صورت میں انگوٹھے ٹوٹ سکتے ہیں۔

☆ سیٹ بیلٹ لگالیں یا اگر کوئی ساتھ میں ہو تو اس سے سیٹ بیلٹ باندھنے میں مدد لیں اور 1122 پر کال کروائیں۔

☆ گاڑی کو ہرگز بند نہ کریں وگرنہ اسٹیئرنگ اور بریک لاک ہوجائے گی۔

☆ ہینڈ بریک ہرگز نہیں لگانی کیونکہ اس سے گاڑی الٹ سکتی ہے۔

☆ سڑک کی باؤنڈری ریلنگ یا جھاڑیوں کے ساتھ گاڑی کی سائڈ رگڑتے ہوئے رفتار کم کرنے کی کوشش کریں۔

☆ اگر پچھلی سیٹ پر کوئی بیٹھا ہے تو اسے سیٹوں کے درمیان میں دبک جانے کو کہیں۔

گاڑی میں آگ لگنے کی صورت میں

☆ گاڑی کی ہیڈ لائٹس اور باقی تمام لائٹس آف کردیں۔

☆ ایمرجنسی بریک ہرگز مت لگائیں اس سے گاڑی اُلٹ سکتی ہے آہستگی سے بریک لگا کر گاڑی کو سڑک سے نیچے اُتار لیں۔

☆ گاڑی میں موجود تمام لوگوں کو اُتار دیں اور فوراً موٹروے ہیلپ لائن اور ریسکیو 1122 پر کال کریں۔

☆ چلتی گاڑی کا سوئچ کبھی بھی آف نہ کریں اس سے سٹیئرنگ اور بریک لاک ہوجائے گی اور گاڑی بے قابو ہوجائے گی۔

☆ اگر بونٹ سے نکلنے والا دھواں کم مقدار میں ہو تو بونٹ کھول کر بیٹری کے ٹرمینل کھولنے کی کوشش کریں۔

☆ اگر بونٹ سے زیادہ دھواں نکل رہا ہو تو بونٹ ہرگز مت کھولیں۔

☆ بونٹ میں لگی ہوئی آگ پر پانی مت پھینکیں بلکہ ریت مٹی یا گاڑی میں موجود فائر ایکسٹنگشر کی مدد سے آگ بجھانے کی کوشش کریں۔

☆ بڑی آگ کی صورت میں گاڑی سے کافی فاصلے پر چلے جائیں کیونکہ ٹائروں اور فیول ٹینک یا گیس سلنڈر کے پھٹنے سے آپ زخمی ہوسکتے ہیں۔

☆ گیس سلنڈر کے ساتھ لگے لیور کو بند کر کے گیس کا کنکشن علیحدہ کردیں۔

گاڑی نہر میں گرنے کی صورت میں

☆ اپنے حواس پر قابو رکھیں اور حالات کا جائزہ لیں کہ گاڑی کے کتنے شیشے ٹوٹے ہیں اور

پانی کتنی رفتار سے اندر آ رہا ہے۔

☆فوراً دروازہ یا شیشہ کھولنے کی کوشش نہ کریں۔

☆اگر آپ نے سیٹ بیلٹ باندھی ہوئی ہے تو فوراً مت کھولیں ورنہ پانی کے ساتھ بہہ جائیں گے۔

☆اگر سیٹ بیلٹ پھنس گئی ہے تو بیک مرر کا شیشہ اپنی گھڑی سیٹ کے ہیڈریسٹ یا کسی اور چیز کی مدد سے توڑ کر اس سے سیٹ بیلٹ کاٹنے کی کوشش کریں۔

☆پانی کے بہاؤ کی سمت والا شیشہ پاؤں یا کوئی اور چیز مار کر توڑنے کی کوشش کریں۔ پانی کے بہاؤ کی مخالف سمت والا شیشہ توڑنے سے گاڑی فوراً پانی سے بھر جائے گی۔

☆اگر گاڑی منہ کے بل سیدھی پانی میں گری ہے تو اس کے پچھلے حصے میں کچھ ہوا رہ جاتی اس میں آپ سانس لے سکتے ہیں۔

☆بچوں کو گاڑی میں چھوڑ کر مدد لانے کی کوشش ہرگز نہ کریں کیونکہ کچھ ہی دیر میں گاڑی بہہ کر کہیں اور چلی جائے گی یا ڈوب جائے گی اور دوبارہ ڈھونڈنے میں مشکل ہوگی۔

☆کوشش کریں کہ تمام افراد گاڑی سے نکل جائیں اس سے ان کے بچنے کے چانسز بڑھ جائیں گے۔

☆اگر آپ اچھے تیراک ہیں تو چھوٹے بچوں کو ان کے ناک اور منہ اپنے ہاتھ سے بند کر کے پانی سے نکلنے کی کوشش کریں۔

سیٹ بیلٹ نہ ہونے کی صورت میں ہدایات

☆ آپ ڈرائیور کے ساتھ بیٹھے ہیں اور ڈرائیور نے سیٹ بیلٹ نہیں باندھی اور حادثہ ہونے لگے تو فوراً ڈرائیور کی سیٹ اور کمر کے گرد دونوں ہاتھ ڈال کر اسے مضبوطی سے پکڑ لیں اس طرح ڈرائیور اور آپ خود ونڈ سکرین سے ٹکرانے اور باہر گرنے سے بچ سکتے ہیں۔

☆آپ پچھلی سیٹ پر بیٹھے ہیں اور ڈرائیور نے سیٹ بیلٹ نہیں باندھ رکھی تو حادثہ ہونے سے پہلے فوراً اگلی سیٹ پر بیٹھے ہوئے ڈرائیور یا شخص کی کمر کے گرد دونوں ہاتھ ڈال کر مضبوطی سے پکڑ لیں اور خود کو اگلی سیٹ کے ساتھ پیچھے سے چپکا لیں اس طرح آپ خود اور دوسرا شخص زیادہ چوٹوں سے بچ سکیں۔

بہت زیادہ خون کا بہنا

☆اگر کسی حادثہ میں کوئی شخص پھنس گیا ہے اور اس کے کسی عضو سے بہت زیادہ خون بہہ رہا ہو تو اس کو نکالنے سے پہلے مریض کے خون کے بہاؤ کو روکنے کی کوشش کریں۔

☆اگر مریض کے عضو کو زیادہ نقصان پہنچا ہو اور خون کنٹرول کرنا مشکل ہو تو اس عضو پر کسی پٹی/ رسی کو باندھ دیں۔

☆ کیونکہ زیادہ خون بہنے کی صورت میں کسی بھی لمحے مریض Shock میں جا سکتا ہے۔

☆ متاثرہ شخص کو نکالنے کے بعد رسی کھول کر زخم پر دباؤ کے ساتھ پٹی کریں۔

☆متاثرہ شخص کو نکال کر اُسکی ٹانگیں اُونچی کر کے ہسپتال شفٹ کریں۔

☆مریض کو پینے کے لیے ہرگز کوئی چیز نہ دیں۔

گاڑی پر VoltageHigh تار کا گرنا

☆1122 پر کال کریں۔

☆ جلدی مت کریں ٹھنڈے دماغ سے ارد گرد کا جائزہ لیں۔

☆اگر گاڑی کسی کھمبے سے ٹکرا گئی ہے اور کسی کو گردن میں چوٹ لگی ہے تو اپنی جیکٹ کو Collar بنا کر اسکی گردن کے گرد لپیٹ دیں۔

☆گاڑی کو بند کر دیں سپارکنگ سے گاڑی کو آگ لگ سکتی ہے۔

☆ربڑ کے ٹائروں کی وجہ سے کرنٹ گاڑی میں ہی رہے گا کبھی بھی فوراً اترنے کی کوشش نہ کریں۔

☆اگر دروازے نہ کھل رہے ہوں تو شیشے کھول کر چھت کے ذریعے ڈگی کے اوپر آ جائیں۔

☆دونوں پاؤں جوڑ کر ڈگی سے لمبی چھلانگ لگائیں۔

☆کبھی بھی زمین پر پہنچ کر گاڑی کو چھونے کی کوشش نہ کریں۔

☆ جب چھلانگ لگا لیں تو دونوں پاؤں جوڑ کر گھسیٹ گھسیٹ کر کچھ فاصلہ طے کریں۔

☆ گاڑی میں موجود باقی لوگوں کو ہرگز نیچے مت اترنے دیں۔

☆کسی لمبے ڈنڈے کی مدد سے تار کو نیچے پھینکنے کی کوشش کریں۔

☆ لگنے والی چوٹوں کا معائنہ کریں۔

ایمرجنسی بریک لگانے کے لیے تدابیر

☆جانور یا کسی بچے کا اچانک گاڑی کے سامنے آ جانا، ہائی سپیڈ پر اچانک ٹائر برسٹ ہو جانا، ٹائی راڈ کھلنے یا کسی بھی وجہ سے ایمرجنسی میں بریک لگانے پر مندرجہ ذیل اقدامات کریں۔

☆اسٹیئرنگ وہیل کو پوری طاقت سے کنٹرول کرنے کی کوشش کریں۔

☆کوشش کریں کہ ٹائر کسی جانور کے اوپر سے نہ گزرے، گاڑی الٹ سکتی ہے۔

☆ کلچ استعمال کیے بغیر بریک اپلائی کریں۔

☆کتے کی خاطر انسانی جانوں کو خطرے میں نہیں ڈالا جا سکتا گاڑی کتے کے اوپر گزار لی جائے۔

☆ اچانک بریک نہ لگائیں کیونکہ گاڑی الٹ سکتی ہے آہستہ آہستہ بریک لگا کر گاڑی روکنے کی کوشش کریں۔

☆ بچے کے سامنے آ جانے کی صورت میں گاڑی کو خالی سائیڈ سے گزار کر بچے کو بچانے کی کوشش کریں۔

مشتعل ڈرائیور

☆اگر آپ کسی کو اوورٹیک نہیں دے رہے یا کسی بھی وجہ سے آپ کے ساتھ سے گزرتی گاڑی والا بھڑک گیا ہے تو وہ آپ کو اور خود کو غصے میں نقصان پہنچا سکتا ہے۔

☆اس کے ساتھ ہرگز Race مت لگائیں

☆اپنے معمول کے مطابق گاڑی کو چلائیں رفتار زیادہ یا کم نہ کریں۔

☆اگر وہ آپ کو بھڑکانے کے لیے بار بار ہارن بجائے یا بہت ریس دے پھر بھی اس کی طرف نہ دیکھیں۔

☆ اس کی طرف دیکھ کر دوستانہ انداز میں ہاتھ بھی مت ہلائیں۔

☆اس کو گھوریں مت اس کی طرف دیکھنے سے بھی گریز کریں۔

☆اگر وہ آپ کے پیچھے لگ گیا ہے اور آپ شہر سے باہر جا رہے ہوں تو ہرگز مت جائیں بلکہ گاڑی کو کسی مارکیٹ کی طرف موڑ لیں۔

☆ گاڑی کو بے مقصد ادھر اُدھر گھمائیں یہاں تک کہ وہ آپ کا پیچھا چھوڑ دے۔

☆اپنے گھر جانے کی حماقت ہرگز مت کریں ورنہ وہ آپ کو گھر پر کسی اور وقت نقصان پہنچا سکتا ہے۔

☆ گاڑی کو گھماتے ہوئے قریبی فائر اسٹیشن یا پولیس اسٹیشن میں لے جائیں۔

☆پولیس 15 پر کال کر کے اپنی جگہ گاڑی کا رنگ اور نمبر بتا دیں۔

☆اگر وہ آپ کی گاڑی کے آگے گاڑی لگا کر روک لیتا ہے تو کبھی نہ سوچیں کہ وہ آپ کے پاس آ کر دوستانہ انداز میں بات کرے گا اور لائحہ عمل بنائیں۔

☆وہ گاڑی سے اُتر کر جیسے ہی آپ کی طرف بڑھے گاڑی کو ریورس کر کے فوراً بھاگنے کی کوشش کریں اس کے ساتھ ہرگز مت اُلجھیں آپ کتنے ہی طاقتور کیوں نہ ہوں۔

☆راستے میں اگر کسی پولیس کی گاڑی یا چوک میں پولیس والے کو دیکھیں تو فوراً اُن کی مدد لیں۔

گھر میں چور کا گھسنا

☆ گھر میں رات کو سوتے میں اگر اچانک کسی آواز کے آنے سے آنکھ کھل جائے تو آپ کے گھر میں کوئی ہو سکتا ہے۔

☆فوراً گھر کا مین سوئچ آف کر دیں کیونکہ آپ ہی اپنے گھر کے بارے میں جانتے ہیں چور نہیں۔

☆کوئی بھی چیز گلدان ڈنڈا اُٹھا لیں۔

☆کوئی چادر بازو کے گرد لپیٹ لیں تاکہ اُس کے وار کرنے پر آپ روک سکیں۔

☆مچھر مار سپرے مرچیں یا فائر Extengusir کا اسپرے کر دیں چور وقتی طور پر اندھا ہو جائے گا۔

☆اگر ٹیلیفون کی تاریں کٹی ہوئی ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ چور پوری پلاننگ کے ذریعے آ رہا ہے فوراً سوچیں پرانی دشمنی۔

☆فوراً 15 پر موبائل کے ذریعے کال کرنے کی کوشش کریں۔

☆اگر آپ کو بچوں سمیت یرغمال بنا لیا گیا ہے اور چور صرف چوری کرنے آیا اور مسلح ہے تو چور جو مانگ رہا ہے دے دیں ہیرو بننے کی ہرگز کوشش نہ کریں۔

☆اگر آپ کے ہاتھ ٹیپ کے ساتھ باندھ دیئے گئے ہیں جوتے کے تسمے کو بیچ میں گزار کر کاٹنے کی کوشش کریں۔

☆گاڑی میں الارم ضرور لگوائیں اگر آپ اپنی گاڑی کے ریموٹ سے بٹن دبا دیں گاڑی کا ہارن بجنے پر وہ بھاگ جائے گا۔

☆اگر اس کا آپ کو نقصان پہنچانے کا ارادہ ہو تو سب کو چھوڑ کر نکلنے کی کوشش کریں اور مدد دلانے کی کوشش کریں۔

☆اگر آپ کو دوسری منزل پر یرغمال بنایا گیا ہے تو دونوں گھٹنوں کو جوڑ کر کچی زمین پر چھلانگ لگا دیں۔

☆اگر سڑک پر آپ کا پیچھا کیا جا رہا ہے تو ٹیڑھے میڑھے بھاگیں راستے میں سے چیزیں گراتے جائیں۔

☆اپنی پہچان والی شرٹ اتار کر پھینک دیں۔

☆سنسان جگہ کی بجائے کوشش کریں سڑک یا دکانوں کی طرف بھاگیں۔

چور سے بچاؤ کی تدابیر

☆اپنی کھڑکیوں میں لوہے کی گرل ضرور لگوائیں۔

☆اپنے دروازوں میں Special لاک لگوائیں۔

☆رات کو سونے سے پہلے اچھی طرح گھر کا جائزہ لے لیں کہ دروازے لاک ہیں۔

☆کوشش کریں گرمی میں صحن کی بجائے چھت پر سوئیں۔

☆باہر جانے کی صورت میں گھر کے اندر یا باہر کسی کو سونے کا کہیں اور کم از کم ایک لائٹ آن ضرور رکھیں۔

55ویں ٹیچر ٹریننگ کلاس

(نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم القرآن کو مورخہ 22 نومبر تا یکم دسمبر 2011ء اس سال کی دوسری اور مجموعی طور پر 55 ویں تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس برائے سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس کلاس میں جو طلباء شامل ہو کر علم قرآن سیکھتے ہیں انہیں بطور استاد اور معلم تیار کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تا کہ وہ اپنے علاقوں میں جا کر آگے بھی افراد جماعت کو قرآن کریم سکھانے کا موجب بنیں۔ ان ٹیچرز ٹریننگ کلاسز میں جماعتوں سے محدود تعداد میں انصار اور خدام کو بلایا جاتا ہے۔ نامساعد حالات کے باوجود صوبہ سندھ کے 8 اضلاع سے 31 نمائندگان نے اس کلاس میں رجسٹریشن کروا کر شرکت کی۔ 4 نمائندگان کا تعلق ربوہ سے تھا۔

اس کلاس میں تجوید، قراءت قرآن، حفظ قرآن، ترجمۃ القران، عربی گرائمر اور عام عربی بول چال پڑھانے کے علاوہ مرکز سلسلہ میں موجود اہم اداروں کے تعارف پر مشتمل چار پیریڈز رکھے گئے تھے۔ طلباء کو مرکز میں موجود دفاتر اور اداروں سے واقفیت بھی دلائی گئی۔ کلاس میں تدریس کے فرائض مکرم عبدالرزاق فراز صاحب، مکرم محمد افضل فہیم صاحب اور مکرم قاری مسرور احمد صاحب مربیان سلسلہ احمدیہ نے سر انجام دیئے۔ روزانہ نماز عصر کے بعد ایک خصوصی نشست ''صحبت صالحین'' میں سلسلہ کے علماء اور بزرگان سے ملاقات کروائی جاتی رہی۔ طلباء کیلئے روزانہ بعد نماز عشاء ایک گھنٹہ کیلئے سٹڈی ٹائم رکھا گیا۔

اس کلاس کی افتتاحی تقریب مورخہ 22 نومبر 2011ء کو منعقد ہوئی۔ مکرم ناظر صاحب تعلیم القرآن نے خطاب اور دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح کیا۔ مورخہ 30 نومبر 2011ء کو علمی مقابلہ جات تلاوت، نظم (از حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام بابت قرآن کریم) اور حفظ قرآن کے مقابلے کروائے گئے اور طلباء کا تحریری و زبانی امتحان لیا گیا۔

اس کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ یکم دسمبر 2011ء کو انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال ''ایوان ناصر'' میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم قاری مسرور احمد صاحب منتظم اعلیٰ کلاس نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے امتحان اور مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء کو اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔ پھر اپنے خطاب میں انہوں نے کلاس میں شریک طلباء کو تعلیم قرآن کے حوالے سے اپنی اپنی جماعتوں میں قرآن کریم پڑھانے کی طرف توجہ دلائی۔

مورخہ 30 نومبر 2011ء کو مہمانان اور طلباء کو الوداعی عشائیہ دیا گیا۔ نظارت تعلیم القرآن کی طرف سے کلاس میں شامل ہونے والے تمام طلباء کو ایک سرکلر، رپورٹ فارم، پمفلٹس اور سٹیکرز پر مشتمل ایک انعام دیا گیا۔ امتحان میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء کے اسماء بغرض دعا تحریر ہیں۔

اول: مکرم محمد زاہد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ
دوم: مکرم سید شاہد منظور صاحب کراچی
سوم: مکرم محمد یونس بلوچ صاحب میر پور خاص
چہارم: مکرم محمد بشیر کھٹانہ صاحب حیدرآباد
پنجم: مکرم سعادت احمد اشرف صاحب حیدرآباد

☆ کلاس کے دوران نمایاں تعاون کرنیوالے رضا کاران کو بھی انعامات دیئے گئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

مکرم ڈاکٹر کرنل (ر) فضل الرحمٰن صاحب ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری چھوٹی بیٹی نورین رحمٰن نے O لیول کے امتحان میں 10As گریڈ حاصل کئے ہیں۔ ان میں سے *6A اور 4As ہیں۔ موصوفہ لاہور گرائمر سکول ڈیفنس کی طالبہ اور سکالر شپ کی حقدار پائی ہے۔ بچی مکرم چوہدری لطیف الرحمٰن صاحب مرحوم راولپنڈی کی پوتی اور مکرم ملک رفیق احمد صاحب مرحوم ڈیفنس لاہور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مبارک کرے اور آئندہ امتحانات میں بھی کامیابی کا یہ تسلسل جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرم بشارت محمود صاحب کارکن وکالت علیاء تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام بشارت احمد محمود سے تبدیل کر کے بشارت محمود رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ شکریہ

درخواست دعا

مکرم محمد انور صاحب کوارٹر تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم احسان احمد صاحب سابق ٹیچر ناصر ہائر سیکنڈری سکول ربوہ اور ان کی اہلیہ محترمہ ثمینہ عادلہ صاحبہ مورخہ 4 دسمبر 2010ء کو مجلس نصرت جہاں کے تحت پانچ سال کا عرصہ وقف کر کے گیمبیا مغربی افریقہ روانہ ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کا وقف قبول فرمائے اور مقبول خدمت دین کی توفیق عطا کرے۔ جماعت کا مفید وجود بنائے اور ہر آن حامی و ناصر ہو۔ آمین

تقریب شادی

مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم تنویر الظفر صاحب کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت مکرم محمد شفیع صاحب مرحوم دارالبرکات ربوہ کے ساتھ مورخہ 24 نومبر 2011ء کو مجلس انصاراللہ پاکستان کے لان میں منعقد ہوئی اس موقعہ پر مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق صدر عمومی نے دعا کروائی۔ مورخہ 25 نومبر کو کوارٹرز تحریک جدید عقب جدید پریس دارالنصر غربی حبیب ربوہ کے لان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں تلاوت و دعائیہ نظم کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم چوہدری نذر محمد صاحب مرحوم آف ادرحماں ضلع سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری مولا بخش صاحب آف ادرحماں ضلع سرگودھا کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس شادی کو دونوں خاندانوں کیلئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وار اکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2011
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت = 25ML /30 روپے 120ML -/100 روپے
GHP-55/GH: ایمرجنسی ٹانک۔ گھبراہٹ، گیس، ڈیپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے
GHP-319/GH: امراض معدہ۔ بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے
GHP-324/GH: اسہال۔ پیچش۔ ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔
GHP-354/GH: نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔
GHP-383/GH: حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے موثر اور آزمودہ علاج ہے۔
GHP-391/GH: خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی موثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

(بقیہ از صفحہ 1)

دونوں کے والدین اسی رقبہ پر مقیم ہیں۔ دونوں میاں بیوی کے دادا مکرم غلام علی صاحب نے 1965ء میں ڈیرہ امیر علی ضلع خوشاب میں بیعت کی تھی اور 1975ء میں یہ خاندان چوبارہ ضلع لیہ میں رہائش پذیر ہوگیا۔ یہ خاندان پیشہ کے لحاظ سے زمیندار ہے۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے عزیزم اعتماد احمد بعمر 9 سال، عزیزم محمد طلحہ بعمر ساڑھے پانچ سال (واقف نو) اور ایک بیٹی عزیزہ ماریہ پروین بعمر ساڑھے چھ سال چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی والدہ محترمہ کلثوم بی بی صاحبہ بفضل اللہ تعالیٰ حیات ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو ثابت قدم رہنے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دعائے نعم البدل

مکرم مرتضیٰ احمد جنجوعہ صاحب آف لقمان ہیئر فیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عافیہ عمران بنت مکرم عمران احمد جنجوعہ صاحب آف ترگڑی گوجرانوالہ بعمر 9 ماہ ڈبل نمونیا ہونے کی وجہ سے 11 دسمبر 2011ء کو وفات پا گئی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی مغفرت فرمائے اور والدین کو صبر جمیل کرے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔دسمبر

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:57
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
GM میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2003444-2689125
طالب دعا
میاں غلام صابر
0345-7513444
0300-6950025

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

PTCL-V فرنچائز
EVO,Brodband,Vfone ہر وقت ہر جگہ
MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ
Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔
تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں
میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2
حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

wallstreet EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH SpeedRemit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

FR-10

ہر علاج ناکام ہو تو بفضل اللہ تعالیٰ
HOLISMOPATHY
سے شفاء ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
0334-6372030
047-6214226
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد

042-36625923
0332-4595317
دلہن جیولرز
طالب دعا
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk, Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

VOLTA-OSAKA PHOENIX EXIDEX TOKYO FB AGS MILLT
دیسی بیٹریاں 6 ماہ کی گارنٹی کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں
مین ڈیلر
مرحبا بیٹری سنٹر
ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: حفیظ احمد 0333-6710869
عابد محمود 0333-6704603

فرنچائز
Vfone ptcl
DSL کی بکنگ کروائیں VFone موبائل میں بھی دستیاب
Brandband Vfone EVO کے ساتھ ہر وقت ہر جگہ دوران سفر یا گھر پر MTA کی تیز ترین EVO انٹرنیٹ کی سہولت کے ساتھ
عبداللہ ٹیلی کام
نزد نامہ میڈیکل کمپلیکس جلال پور روڈ حافظ آباد
چوہدری اعجاز احمد (ایگزیکٹو) 0333-8277774
Office:054-7425557 Fax:054-7523391
Email:ejaz_abdullahtelecom@hotmail.com

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
Education Concern®
67-C, Faisal Town
Lahore
042-35177124/03028411770
Www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com
پاکستان کے ہر شہر کے students رابطہ کر سکتے ہیں۔
EC Education Concern

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
وقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Al
Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
042-37223228
37357309
0301-4020572
1-لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: منصور احمد شیخ

ربوہ میں پہلی بار
شادی بیاہ اور نکاح کی تقریب کی وڈیو اور فوٹوگرافی کیلئے
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر
گھر کی تمام تقریبات کی وڈیو اور فوٹوگرافی
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ وڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دار النصر غربی ربوہ
0300-2092879,0321-2063532, 0333-3532902

چھوٹا قد
ایک ایسی دوا جس کے ایک سال تک استعمال سے قد پانچ انچ تک بڑھ جاتا ہے
عطیہ ہومیو میڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیر آباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/پلازہ/ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ: کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصر اللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961